سوال

(241) محتلم کا کھانا پینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا احتلام کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے؟ اگر ایک بندہ روزے کے لیے صبح اٹھتا ہے اور اسے احتلام کا پتا چلتا ہے اور روزے کا وقت بھی کم ہے تو اسے پہلے نہانا چاہیئے یا کھانا کھانا چاہیئے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام کی حالت میں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے آپ روزہ رکھ لیں اور بعد میں نہا لیں، کیونکہ روزہ رکھنے کے لئے پاکیزگی کی شرط نہیں ہے۔ ابو بکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے، تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمان کہ «أَشهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وعلى آله وسلم إن كان لَيُصبِحُ جُنُباً من جماعٍ غيرِ احتلامٍ ثُمَّ يَصُومُهُ» میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے اور غسل کیے بغیر روزہ رکھتے»،

پھر ہم دونوں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کی۔ صحیح البخاری، حدیث نمبر ۱۹۳۱

عائشہ رضی اللہ عنہا کے اِس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھ لیتے تھے اور یقینی بات ہے کہ نمازِ فجر سے پہلے غُسل فرمالیتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ